فتویٰ نمبر:[۶۴۸] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۵/۰۱/۲۵]

مہدیت کا دعوی کرنے والوں کے ساتھ تعامل

سوال

ایک گروپ ہے جو دعوت کا کام کرتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ ایک بندہ ہے جو کہ مستقبل کا امام مہدی ہے اور ہر روز یہ لوگوں کو اکٹھا کر رہا ہے۔ ایسی صورت میں کیا کیا جائے۔ کیا اس گروپ کو چھوڑ دے یا جو لڑکیاں گمراہ ہو رہی ہیں ان کی اصلاح کی جائے؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

قیامت کی علامات میں سے ایک علامت امام مہدی علیہ السلام کا رونما ہونا ہے۔ جیسا کہ احادیثِ مبارکہ میں اس کا ذکر موجود ہے۔

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمْلِكَ الْعَرَبَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي". [سنن الترمذی:۲۲۳۰]

"دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہو گی جب تک کہ میرے گھرانے کا ایک آدمی جو میرا ہم نام ہو گا عرب کا بادشاہ نہ بن جائے گا"۔

اس حدیث سے تین باتیں واضح ہو جاتی ہیں کہ امام مہدی علیہ السلام قرب قیامت آئیں گے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں سے ہونگے اور ان کا نام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر ہو گا۔

امام مہدی علیہ السلام کے آنے کا انکار کرنا درست نہیں، لیکن ہم کہتے ہیں کہ امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کا وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمانوں سے نازل ہونے سے کچھ پہلے ہو گا، ان کا نام محمد بن عبد اللہ اور ان کی والدہ کا نام آمنہ ہو گا، مدینہ منورہ میں پیدا ہوں گے، پھر مکہ تشریف لائیں گے تو لوگ ان کو پہچان کر مقام ابراہیم اور حجر اسود کے درمیان بیعت کریں گے۔

کچھ لوگوں کا عقیدہ یہ ہے کہ امام مہدی پیدا ہو چکے ہیں اور ایک غار میں چھپے ہوئے ہیں۔ کچھ کا کہنا ہے کہ وہ ایک کنویں میں موجود ہیں لوگ ان کے پاس جاتے ہیں اور انہیں گزارش کرتے ہیں کہ آپ باہر آجائیں آپ ہمارے خلیفہ ہیں۔ البتہ قرآن وسنت کے مطابق امام مہدی وہ نہیں ہے، جو غار میں چھپا ہوا ہے یہ محض ایک افسانہ اور ڈرامہ ہے۔

جیسا کہ ہم نے عرض کیا کہ امام مہدی کا ظہور ایک اٹل حقیقت ہے، لیکن افسوس کے ساتھ عصر حاضر میں اس عنوان سے بے شمار فتنے سامنے آرہے ہیں، آئے روز کوئی نہ کوئی شخص مہدیت کا دعوت کر دیتا ہے، لہذا احادیث پر ایمان کے باوجود ان فتنوں سے بچنا از بس ضروری ہے۔

سوال میں ذکر کردہ گروپ کا تعلق بھی اگر اسی فتنے کے ساتھ ہے اور یہاں اس قسم کی ذہن سازی کی جاتی ہے تو پھر آپ کے لیے اس گروپ میں رہنے یا نہ رہنے کے حوالے سے دو اعتبار ہو سکتے ہیں:

۱: آپ علمی طور پر اتنے مضبوط ہوں کہ اس گروپ میں اپنی بات ڈنکے کی چوٹ پر کہہ بھی سکیں اور دلیل سے ثابت بھی کر سکیں، اور آپ کو کسی فتنے میں پڑنے کا خدشہ نہ ہو تو گروپ میں رہنے میں کوئی حرج نہیں۔ بلکہ آپ اس میں شامل رہیں اور دین کی بات لوگوں تک پہنچاتے رہیں اور اس گمراہی اور برائی سے روکتے رہیں، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

"مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ، وَذَلِكَ أَضْعَفُ الإِيمَانِ". [مسلم:۱۷۷]

"جو تم میں سے کوئی منکر (برائی) دیکھے اسے چاہیے کے ہاتھ سے بدل دے، اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہیں، تو زبان سے منع کرے۔ اگر یہ بھی نہیں کر سکتا تو اس کام کو دل میں برا جانیں اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے"۔

۲: اگر آپ کی حالت ایسی ہے کہ آپ خود فتنے کا شکار ہو سکتے ہیں اور اپنے ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے تو فورا اس گروپ سے الگ ہو جائیں، پھر آپ سے برائی سے منع کرنے والا فریضہ ساقط ہو جائے گا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا".[البقرہ:۲۸۶]

"اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا"۔

لہذا اپنی علمی اور ایمانی قوت کو دیکھتے ہوئے خود فیصلہ کر لیں اللہ آپ کا حامی وناصر ہو، آمین

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ
فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ
فضیلۃ الشیخ مفتی عبد الولی حقانی حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ عبد الحنان سامرودی حفظہ اللہ

لجنۃ العلماء للإفتاء
ULAMA FATWA COUNCIL